بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

Share

EY
www.ey.com
A better working world is possible. Learn how we can help.

سپریم کورٹ کے حکم پر بجلی کی قیمتوں میں اضافے کا نوٹیفکیشن واپس

بجلی کی قیمتوں میں اضافہ غریبوں کی جیب پر ڈاکا ہے،جس کی اجازت نہیں دی جاسکتی،اضافے سے آٹے کی قیمت 30 روپے تک بڑھ سکتی ہے،سپریم کورٹ،نئے نرخوں کیلئے نیپرا سے درخواست کرینگے،اٹارنی جنرل

عدالت کی حکومت کے ساتھ کوئی جنگ نہیں،نیپرا کی موجودگی میں حکومت خود قیمتوں میں اضافہ کیسے کرسکتی ہے،اگر ایسا کرنا ہے تو ادارے کو ختم کردیں،چیف جسٹس،سماعت 2 ہفتوں کے لئے ملتوی

اسلام آباد (ایجنسیاں/جنگ نیوز) سپریم کورٹ کے حکم پر وفاقی حکومت نے بجلی کی قیمتوں میں حالیہ اضافے سے متعلق جاری 30 ستمبر کا نوٹیفکیشن واپس لے لیا جبکہ اٹارنی جنرل منیر اے ملک نے وفاقی حکومت کی جانب سے پالیسی بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت عوام کو سستی بجلی کی فراہمی کیلئے 150 ارب روپے کی سبسڈی دینے جا رہی ہے جبکہ بجلی کی قیمتوں کے ازسرنو تعین کیلئے نیپرا سے دوبارہ درخواست کی جائیگی، نئی قیمتوں کا اطلاق یکم اکتوبر 2013ء سے ہو گا جبکہ چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری نے ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ بجلی کی قیمتوں میں اضافہ غریبوں کی جیب پر ڈاکہ ہے جسکی اجازت نہیں دی جاسکتی، بجلی کی قیمتوں میں اضافے سے آٹے کی قیمت میں 20 سے 30 روپے اضافہ ہو سکتا ہے، حالات یہ ہیں کہ 13 کلومیٹر کے فاصلے پر 27 سی این جی اسٹیشن لگانے کی اجازت دیدی گئی، نرخوں کے تعین کیلئے حکومت نیپرا کے معاملات میں مداخلت نہیں کر سکتی، نیپرا کی ہدایت کے بغیر جاری نوٹیفکیشن کی کوئی آئینی و قانونی حیثیت نہیں اگر خود سے نرخ طے کرنا ہیں تو نیپرا کو ختم کر دیں۔ انہوں نے یہ ریمارکس جمعہ کو دوران سماعت دیا۔ بعدازاں عدالت نے حکومت کی جانب سے نوٹیفکیشن واپس لینے کے فیصلے پر کیس کی سماعت 2 ہفتوں کیلئے ملتوی کر دی۔ تین رکنی بنچ نے چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کی سربراہی میں جمعہ کو لوڈشیڈنگ اور بجلی نرخوں میں اضافے کیخلاف سپریم کورٹ کے ازخود نوٹس کی سماعت کی۔ دوران سماعت چیف جسٹس نے اٹارنی جنرل سے استفسار کیا کہ عدالت کو بتایا جائے کہ بجلی کے نرخوں میں اضافے کی تجویز نیپرا نے دی تھی یا نہیں، چیف جسٹس نے کہا کہ عدالت کی حکومت کے ساتھ کوئی جنگ نہیں۔ نیپرا کی موجودگی میں حکومت خود قیمتوں میں اضافہ کیسے کر سکتی ہے، اگر ایسا کرنا ہے تو نیپرا کو ہی ختم کر دیں۔ اس موقع پر اٹارنی جنرل نے عدالت کو بتایا کہ وفاقی حکومت نیپرا کو دوبارہ قیمتوں کے تعین کیلئے سمری بھیجنا چاہ رہی ہے، جس پر چیف جسٹس نے کہا کہ درخواست کرنے کا مطلب ہے کہ حکومت نے نیپرا کو آزاد نہیں رہنے دیا، پہلے آپ حالیہ اضافے کے نوٹیفکیشن کو منسوخ کریں ورنہ عدالت کو منسوخ کرنا پڑیگا۔ دوران سماعت وزیر پانی و بجلی خواجہ آصف نے کہا کہ نیپرا کو درخواست دینگے کہ قانون کے تحت قیمتوں کا تعین کرے، ہم جب نیپرا کو درخواست کرینگے تو نوٹیفکیشن خود بخود ختم ہو جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کو ریلیف نہ دے سکے تو وہ گریبان پکڑیں گے، ریلیف دینے کیلئے وقت درکار ہے، 40 سال کی خرابیاں دور کرنے میں 4 سے 5 سال تو لگیں گے۔

ShareThis

آج کا اخبار پڑھئے